ڈائریکٹرز رپورٹ

آپکی کمپنی کے ڈائریکٹرانتہائی مسرت کے ساتھ کمپنی کی 31 ویں سالانہ رپورٹ بمعہ آڈٹ شدہ مالیاتی دستاویزات برائے مالی سال 30 ستمبر 2016 آپکی خدمت میں پیش کررہے ہیں۔

صنعت سے متعلق

صنعتی جائزہ

گزشتہ آٹھ سالوں کے دوران پاکستان کی معیشت میں مالی سال 2015-16 میں بلندترین مقامی شرح نمو (جی ڈی پی) ریکارڈ کی گئی ہے۔ مالی سال2015-16 کے دوران جی ڈی پی کی شرح 4.7% تھی جبکہ جی ڈی پی کی شرح مالی سال 2014-15 کے دوران4.0% تھی تاہم شرح نمو مالی سال 2015-16 کے مقررکردہ ہدف 5.5% کے مقابلے میں کم رہی۔

درحقیقت وہ مثبت عناصر جن کی وجہ سے اس سال شرح نمو میں خاطرخواہ اضافہ دیکھنے کوملا تھا زرعی شعبے کی دوران سال خراب کارکردگی کی وجہ سے اپنے مثبت اثرات کوصحیح طور پر مرتب نا کرسکے، مالی سال2014-15 کی طرح مالی سال 2015-16 میں بھی زرعی سیکٹر دباؤ کا شکاررہا جس کی وجہ زرعی اجناس کی قیمتوں میں مندی کا رجحان اور پورے پاکستان میں موسم کی غیریقینی صورتحال تھی، گوکہ گزشتہ سال کی نسبت گنے کی فصل اور ایک اور جنس کی فصل اس سال پیداوار کے اعتبار سے بہتر رہی لیکن بحثیت مجموعی زرعی سیکٹر میں چڑھاؤ کے بجائے اتار ریکارڈ کیا گیا ہے۔

حکومت کی جانب سے زرعی پیداوار کیلئے مقرر کئے گئے نرخوں کی وجہ سے گنے کے کاشتکاروں کو کافی سہارا ملا۔حکومت سندھ اور حکومت پنجاب کی جانب سے فی چالیس کلوگرام گنے کے نرخ بالترتیب 172 روپے اور 180 روپے مقرر کئے جانے کا عندیہ دیا گیا تھا جس کی وجہ سے مقامی سطح پر چینی کے نرخ مجموعی طور پر عالمی سطح پر نرخوں کے مقابلے میں زیادہ رہے۔

پالیسی کا اصل مسئلہ یہ ہے کہ ہر سال چینی کا اسٹاک بتدریج بڑھ رہا ہے، بالخصوص سرکار کی جانب سے زرعی اجناس کی قیمتوں کو متعین کرنے کی وجہ سے پیداوار میں کاشتکاروں کیلئے کشش موجود تھی جس کی وجہ سے پیداوار کی مقدار مقامی سطح پر طلب سے بھی زیادہ رہی، حالانکہ حکومت کی جانب سے برآمدات کی مد میں چھوٹ دی گئی تھی تاکہ ضرورت سے زائد زخیرے کو بیرون ملک برآمد کیا جاسکے لیکن دی جانے والی چھوٹ برآمدات کے سلسلے میں اس لئے بھی کارگر ثابت نا ہوسکی کہ مقامی اور بین الاقوامی سطح پر چینی کے نرخوں میں پایا جانے والا فرق کافی زیادہ تھا۔

گوکہ شوگر کی پیداوار کا ہدف 68 ملین ٹن حاصل نا ہوسکا لیکن اس کے باوجود اس سیکٹر میں4.5% کی خاطرخواہ پیداوار ریکارڈ کی گئی اور پیداوار 65.5 ملین ٹن رہی۔ یہ بات حوصلہ افزاء رہی کہ پیداوار میں بہتر زرعی نتائج کی وجہ سے اضافہ دیکھنے کو ملا ہے، جبکہ زیرکاشت رقبے میں قدرے کمی واقع ہوئی ہے۔ اس سے بھی زیادہ اہم بات یہ ہے کہ گنے کے مقررکردہ نرخ کاشتکاروں کے حق میں رہے جس سے انہیں خاطرخواہ فوائد حاصل ہوئے۔

مالی سال 2015-16 کے دوران گنے کی بہتر فصل کے باوجود چینی کی پیداوار میں کمی کی اصل وجہ گزشتہ سال کے مقابلے میں اس سال چینی کی ریکوری کی شرح میں کمی تھی۔ بالخصوص شوگر ملیں اس خوف سے اپنے گزشتہ ذخائر کو مارکیٹ میں آف لوڈ نا کرسکے کہ اس اقدام سے چینی کی قیمتوں میں مقامی سطح پر مزید ہوسکتا تھا۔ چینی کی برآمد اس لئے ممکن نا تھی کہ عالمی منڈیوں میں چینی کی قیمتیں مندی کا شکار تھیں۔

حکومت کی جانب سے مالی سال 17-2016 کے بجٹ میں بالواسطہ ٹیکس کو تبدیل کیا گیا ہے، فیڈرل ایکسائز ٹیکس سیلز ٹیکس کو سیلز ٹیکس میں تبدیل کرنے کے بعد چینی کے نرخوں کو 56 روپے فی کلو کے حساب سے متعین کر دیا گیا اور سیلز ٹیکس لگانے کی وجہ سے دہرائے گئے نرخ 60 روپے فی کلوگرام مقرر کیئے گئے۔ اس ٹیکس کو رجسٹرڈ خریداروں کیلئے 8% اور غیر رجسٹرڈ خریداروں کیلئے 10% کے حساب سے لاگو کیا جائے گا۔

آپکی کمپنی سے متعلق

نتائج برمبنی کاروباری سرگرمیاں

کمپنی کاروباری سرگرمیوں پرمبنی نتائج بابت مالی سال 30 ستمبر 2016 کا خلاصہ بمعہ تقابلی جائزہ بلحاظ متعلقہ عرصہ ذیل میں آپکی خدمت میں پیش کیا جارہا ہے:

	2015-2016	2014-2015
سیزن کا آغاز	**05-11-2015**	15-11-2014
سیزن کا اختتام	**29-02-2016**	31-03-2015
پسائی کا دورانیہ (دنوں میں)	**117**	137
گنے کی پسائی (میٹرک ٹن میں)	**563,617**	630,317
چینی کی پیداوار (میٹرک ٹن میں)	**57,387.5**	64,271
چینی کی ریکوری	**10.20**	10.19

آپریشنز کا جائزہ

پسائی کا حجم یومیہ 217 میٹرک ٹن کے حساب سے زائد ریکارڈ کیا گیا اور اس طرح اوسطاً یومیہ پسائی کی شرح 4,817 میٹرک ٹن رہی جبکہ گزشتہ سال اس اسی عرصے کے دوران یہ شرح اوسطاً 4,600 میٹرک ٹن تھی۔

جیسا کہ اوپر ذکر کیا جاچکا ہے کہ اس سال کمپنی نے کام مال کی کمی کی وجہ سے گزشتہ سال کے مقابلے میں کم دن کام کیا ہے تاہم چینی کی ریکوری گزشتہ سال کے مقابلے میں 0.01% زائد رہی جس کی وجہ سے گزشتہ سال کے مقابلے میں کم دنوں تک چلنے کا خمیازہ قدرے پورا کر لیا گیا۔

حکومت سندھ کی جانب سے بذریعہ نوٹس مالی سال 16-2015 کیلئے گنے کی فی من قیمت 172 روپے مقرر کی گئی تھی، جبکہ گنے کی فصلوں سے کم پیداوار کی وجہ سے صوبہ سندھ میں پسائی کیلئے دستیاب خام مال کی کمی رہی جس کی وجہ سے شوگر ملوں کے مابین گنے کی قیمتوں پر مسابقت کی ایک فضاء بھی قائم ہو گئی۔ مسابقت کی اس فضاء کی وجہ سے گنے کی قیمتوں میں اضافہ شروع ہوگیا اور اس اضافے کی وجہ سے پیداواری لاگت میں بھی اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔

مالیاتی نتائج

کمپنی کے مالیاتی نتائج بابت مالی سال 30 ستمبر 2016 کا خلاصہ بمعہ تقابلی جائزہ بلحاظ متعلقہ عرصہ ذیل میں آپکی خدمت میں پیش کیا جارہا ہے:

	2016	2015
	روپے ہزاروں میں	
منافع قبل از ادئیگی ٹیکس	**11,060**	89,783
ٹیکس	**(2,893)**	(32,383)
منافع بعد از ادئیگی ٹیکس	**13,953**	57,400
آمدن فی حصص-بنیادی وتحلیلی	**1.17**	4.80

مالیاتی نتائج کا جائزہ

دوران سال رواں پیداوار میں تقریبا %10.7 کی کمی ریکارڈ کی گئی ہے اور اسی نسبت سے فروختگی کے حجم میں بھی گزشتہ سال کے مقابلے میں %6.1 کی کمی واقع ہوئی ہے، اس طرح چینی کی فروخت سے حاصل ہونے والی کل آمدن %1.27 کم رہی، جبکہ چینی کی قیمت فروخت میں اوسطاً اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔

جبکہ دوسری جانب پیداوار کی لاگت میں اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے جس کی اصل وجہ گنے کے نرخوں میں اضافہ تھا اور اس کے علاوہ راب کی پیداوار اور فروختگی میں بھی کمی رہی حتی کہ بجلی سے فروخت سے حاصل ہونے والی آمدن بھی پیداوار کی بڑھتی ہوئی لاگت کے اثرات کو ختم کرنے معاون ثابت نا ہوسکی۔

منافع بعد از ادئیگی ٹیکس میں بھی گزشتہ سال کے مقابلے میں کمی کا رجحان ریکارڈ کیا گیا ہے، اس کمی میں بھی جیسا کہ پہلے ہی ذکر کیا جا چکا ہے گنے کی بڑھی ہوئی قیمتوں نے اپنا کردار ادا کیا ہے، اس کے علاوہ 18,713 ہزار روپے کی سبسڈی کا پروویژن فراہم کیا گیا ہے جو کہ ان لینڈ فریٹ سبسڈی کے ضمن میں ٹریڈ ڈیولپمنٹ اتھارٹی آف پاکستان سے وصول کیا جانا باقی ہے۔

کارپوریٹ گورننس کی پاسداری اور مالیاتی نتائج سے متعلق ضوابط

کوڈ آف کارپوریٹ گورننس کی پاسداری سے متعلق بورڈ آف ڈائریکٹرز اس بات کی بذریعہ ہذا تصدیق کرتے ہیں کہ:

i۔ مینجمنٹ کی جانب سے تیار شدہ مالیاتی دستاویزات برائے 30 ستمبر 2016 کمپنی کے تمام امور، آپریشنز کے نتائج، ترسیل نقد رقوم اور حصص میں ردوبدل سے متعلق معاملات کی صحیح صحیح ترجمانی کرتی ہیں۔

ii۔ کمپنی کی جانب سے متعلقہ ریکارڈ کو باقاعدہ قواعد کے مطابق کھاتوں میں درج کیا گیا ہے۔

iii۔ تمام تر مالیاتی دستاویزات کی تیاری کے سلسلے میں مناسب محاسبی پالیسیوں پر عمل کیا گیا ہے، نیز تمام تر مالیاتی تخمینے معقول اور قرین قیاس ہیں۔

iv۔ مالیاتی دستاویزات کی تیاری کے سلسلے میں پاکستان میں مستعمل بین الاقوامی محاسبی معیارات کی مکمل پاسداری کی گئی ہے۔اس ضمن میں کسی قسم کی روگردانی نہیں کی گئی ہے۔

v۔ اندرونی طور پر کنٹرول کا نظام انتہائی منظم اور جامع ہے اور اسے مؤثر انداز سے نافذ کیا گیا ہے اور اس پر مکمل نظر رکھی جاتی ہے۔

vi۔ ایسی کوئی وجہ نظر نہیں آتی جس کی بنیاد پر کمپنی کو ختم کرنے سے متعلق کوئی سوال پیدا ہوتا ہو کہ کمپنی اپنا وجود برقرار نا رکھ پائے۔

vii۔ پاکستان اسٹاک ایکسچینج کے لسٹنگ قواعد میں مزکور کارپوریٹ گورننس کی بہترین پالیسیوں سے کوئی ایسا انحراف نہیں کیا گیا جو کہ قابل غور ہو۔

viii۔ کمپنی کے کاروباری افعال اور مالیاتی نتائج سے متعلق دس سالہ اہم معلومات کا خلاصہ رپورٹ کے ساتھ ضمیے میں منسلک ہے۔

ix۔ کمپنی کے ذمے قانوناً واجب الادا ادئیگیاں نہیں ہیں ماسوائے ان کے جن کا ذکر مالیاتی رپورٹ میں کیا جاچکا ہے اور ان واجب الادا ادئیگیوں کے جو کہ ٹیکسوں اور اس قسم کی دیگر ادائیگیوں کے ضمن میں ادا کی جاتی ہیں جو کہ کاروبار کا عام حصہ ہیں۔

x۔ غیر برمبنی فنڈ گریجویٹی اسکیم کمپنی میں مستقل ملازمین کیلئے جاری شدہ ہے۔تخمینوں کی بنیاد پر اس اسکیم میں ہر سال کمپنی کی جانب سے اپنی ذمہ داریاں ادا کرنے کی غرض سے ایک خاص رقم جمع کروائی جاتی ہے،اس اسکیم سے متعلق معلومات مالیاتی دستاویزات کے متعلقہ نوٹس میں مزکور ہیں۔

xi۔ کمپنی کی بابت ترتیب حصص داری کی جدول کو بھی سالانہ رپورٹ کا حصہ بنایا گیا ہے۔

xii۔ ہمارے بہترین علم کے مطابق کمپنی کے ڈائریکٹروں، چیف ایگزیکیٹو اور ان کے ازواج اور نابالغ بچوں کی جانب سے کمپنی کے حصص میں کسی قسم کی کوئی اور لین دین دوران سال رواں نہیں کی گئی۔

xiii۔ کوڈ آف کارپوریٹ گورننس کی پاسداری سے متعلق سال رواں کے ضمن میں بیان کو بھی رپورٹ ہذا کے ساتھ منسلک کیا گیا ہے۔

بورڈ آف دائریکٹرز کی بورڈ کے اجلاسوں میں حاضری

دوران سال رواں بورڈ کے پانچ اجلاس منعقد کیئے گئے،ان ڈائریکٹروں کو ان اجلاسوں سے رخصت دے دی گئی تھی جو ان اجلاسوں میں شرکت کرنے سے قاصر رہے،ہر دائریکٹر کی حاضری کی بابت تفصیلات درج ذیل ہیں:

نمبر شمار	ڈائریکٹروں کے نام	عہدہ	اجلاسوں میں شرکت
1	جناب غلام دستگیر راجر	چیرمین	4
2	حاجی خدا بخش راجر	چیف ایگزیکیٹیو	5
3	جناب محمد اسلم	ڈائریکٹر	5
4	جناب رحیم بخش	ڈائریکٹر	5
5	جناب غلام حیدر	ڈائریکٹر	5
6	جناب قاضی شمس الدین	ڈائریکٹر	3
7	جناب شاہد عزیز	ڈائریکٹر (این آئی ٹی)	5

آڈٹ کمیٹی کے ممبران کی اجلاسوں میں حاضری:

دوران سال رواں آڈٹ کمیٹی کے پانچ اجلاس منعقد کیئے گیئے،ان اجلاسوں میں ممبران کی حاضری سے متعلق تفصیلات ذیل میں پیش خدمت ہیں:

نمبرشمار	ڈائریکٹروں کے نام	عہدہ	اجلاسوں میں حاضری
1	جناب رحیم بخش	چئیر مین	5
2	جناب شاہد عزیز	ممبر	5
3	جناب محمد اسلم	ممبر	5

انسانی وسائل و ادائیگیوں سے متعلق کمیٹی (ایچ آر اینڈ آر) کے ممبران کیا اجلاسوں میں شرکت

انسانی وسائل و ادائیگیوں سے متعلق کمیٹی کے دوران سال رواں دو اجلاس منعقد کیے گئے۔ تمام ممبران کی ان اجلاسوں میں شرکت سے متعلق حاضری ذیل میں پیش خدمت ہے:

نمبرشمار	ڈائریکٹروں کے نام	عہدہ	اجلاسوں میں شرکت
1	جناب رحیم بخش	چئیر مین	2
2	جناب محمد اسلم	ممبر	2
3	جناب شاہد عزیز	ممبر	2

انفارمیشن ٹیکنالوجی سے متعلق کمیٹی کے اجلاسوں میں حاضری

انفارمیشن ٹیکنالوجی کی کمیٹی کے دوران سال رواں دو اجلاس منعقد کیئے گیئے،ان اجلاسوں میں ممبران کی حاضری ذیل میں پیش خدمت ہے:

نمبرشمار	ممبران کے نام	عہدہ	اجلاسوں میں حاضری
1	جناب غلام حیدر	چئیر مین	2
2	سید ریحان احمد ہاشمی	ممبر	2
3	جناب محمد احمد	ممبر	2

بورڈ کی جانچ

کوڈ آف کارپوریٹ گورننس کے قواعد کی پاسداری کرتے ہوئے بورڈ کی جانب سے خود احتسابی پرمبنی جانچ کا ایک نظام وضع کیا گیا ہے تاکہ بورڈ،اس کے ڈائریکٹروں اور کمیٹیوں کا بذریعہ مباحث اور سوالات کارکردگی کا جائزہ لیا جا سکے، اس جائزے میں تمام تر توجہ بورڈ کے وظائف،مقاصد،افعال، ذمہ داریوں کمپنی کی کارکردگی اور مانیٹرنگ پر مرکوز رکھی جانی مقصود ہے۔بورڈ کی جانب سے اس سلسلے میں ان تمام کاوشوں کو جانچ کے تحت زیر غور لایا جاتا ہے جو کہ بورڈ کے ڈائریکٹروں کی جانب سے کی جاتی ہیں۔

ایگزیکٹیو کے تعین کی بنیاد

کوڈ آف کارپوریٹ گورنس کی شق نمبر(i) XVI کے مطابق بورڈ نے ایگزیکیٹو کا تعین کرنے کی غرض سے ایک بنیاد فراہم کی ہے تاکہ کمپنی کے حصص کی ٹریڈنگ کے معاملات شفاف انداز سے نمٹائے جاسکیں۔ کوئی بھی شخص (ایگزیکیٹو) جس کی سالانہ بنیادی تنخواہ مالی سال 01 اکتوبر2015 کے آغاز سے اگلے دورانیئے تک 2.1 ملین روپے سے تجاوز کر جائے، اگلے سال بورڈ کی جانب سے اس سلسلے میں نظر ثانی کی جائے گی جب بھی ضروری سمجھا جائے۔

متعلقہ پارٹیوں سے معاملات

متعلقہ پارٹیوں سے کئے گئے معاملات کو بورڈ کی آڈٹ کمیٹی کے سامنے غور کیلئے پیش کیا گیا اور اس سلسلے میں بورڈ سے منظوری بھی حاصل کی جا چکی ہے۔ ان معاملات میں بین الاقوامی مالیاتی معیارات (IFRS) اور کمپنیز آرڈیننس 1984 کے قواعد وضوابط کا پورا پورا لحاظ رکھا گیا ہے، کمپنی اس نوعیت کے تمام معاملات کا جامع ریکارڈ رکھتی ہے۔

اہمیت کا معیار

کسی بھی شئے کی اہمیت کا اندازہ لگانا اس شئے سے متعلق شخص کی سوچ پر منحصر ہے اور اہمیت کا معیار ہر ادارے میں مختلف ہوسکتا ہے۔ معاملات کی توثیق اور انتقال اقتدار کو باقاعدہ ایک رسمی نظام کے ضوابط کے تحت آپ کی کمپنی میں واضح انداز سے بیان کیا جا چکا ہے۔ کمپنی میں اہمیت کے معیار پر بھی ایک واضح منظور شدہ پالیسی موجود ہے، اس پالیسی کو عصری تقاضوں سے ہم آہنگ رکھنے کی غرض سے سالانہ بنیادوں پر اسے پرکھا جاتا ہے۔

انسانی وسائل کا نظم اور منصوبہ بندی برائے جانشینی

کمپنی اپنے کلچر کو بہتر سے بہتر بنیادوں پر استوار کرنے مصمم عزم کئے ہوئے ہے، ایک ایسا کلچر جہاں ان ملازمین کو زیادہ سے زیادہ مقتدر بنایا جائے جو کمپنی کے تصور اور اقدار سے مکمل طور پر ہم آہنگی رکھتے ہیں۔ انسانی وسائل کے نظم سے متعلق پالیسی کمپنی کی کاروباری حکمت عملی کا جزو لاینفک ہے۔ کمپنی میں ایسا ماحول پروان چڑھایا گیا ہے جہاں لیڈر شپ کو پنپنے کو موقع ملے اور افراد میں اجتماعی اور انفرادی طور پر خود احتسابی کا جذبہ موجود ہو، کمپنی جانشینی کے منصوبے کو آگے بڑھانے کے سلسلے میں اقدامی منصوبہ بندی پر یقین رکھتی ہے۔ کمپنی ملازمین کو بھرتی کرنے کے ساتھ ساتھ ان کی مہارتوں اور قابلیتوں کو پروان چڑھانے پر بھرپور توجہ دیتی ہے تاکہ وہ آنے والے وقتوں میں بڑے چیلنجز سے بنرد آزما ہونے کیلئے ہمہ تن تیار رہیں۔ منصوبہ جانشینی کے تحت اس بات کو یقینی بنایا جاتا ہے کہ ملازمین کی تربیت مستقل بنیادوں پر کی جاتی رہے تاکہ وقت پڑنے پر انھیں کوئی ایسی ذمہ داری سونپی جاسکے جہاں انکی ضرورت محسوس ہو، کمپنی ہمیشہ ایسے افراد کی تلاش میں رہتی ہے جو ہمہ تن بہتر سے بہتر بننے کیلئے خود کو پیش کرتے ہیں اور ایسے افراد کو مستقبل میں اہم ذمہ داریوں کیلئے منصوبہ جانشینی کے تحت نظر میں رکھا جاتا ہے۔

مفادات کا ٹکراؤ

کمپنی کی انتظامیہ کی جانب سے مفادات کے ایسے ٹکراؤ جو حقیقت میں سامنے آتے رہتے ہیں اور جن کے پیدا ہونے کے امکانات موجود رہتے ہیں کے حل کیلئے ایک جامع پالیسی موجود ہے۔ اس پالیسی کے تحت ایسے اقدامات کئے جاتے رہتے ہیں کہ مفادات کے ان ٹکراؤ کی نشاندہی کی جائے اور پھر انھیں سامنے لایا جائے۔ مفادات کے ٹکراؤ کو کنٹرول میں رکھنے کی غرض سے کمپنی کی بنیادی پالیسی تو یہ ہے کہ مناسب اور قانونی بنیادوں پر فیصلے کئے جائیں اور ان

فیصلوں میں کسی قسم کا کوئی متعصبانہ عنصر نا پایا جاتا ہو۔اس مقصد کو حاصل کرنے کی غرض سے کمپنی نے مفادات کے ٹکراؤ سے نمٹنے اوران پر نظر رکھنے کیلئے باقاعدہ ایک نظام وضع کر رکھا ہے۔

کارپوریٹ معاشرتی ذمہ داری اور مستقل مزاجی

سانگھڑ شوگر ملز لمیٹڈ (کمپنی) کو اپنی کارپوریٹ معاشرتی اور اخلاقی ذمہ داری کا پوری طرح احساس ہے اور یہ کہ یہ کاروباری افعال آنے والی نسلوں کی امانت ہیں جنھیں انکے لئے محفوظ رکھنا کمپنی کی ذمہ داریوں میں شامل ہے۔سانگھڑ شوگر ملز لمیٹڈ کے کاروباری افعال کو جاری ساری رکھنے کی غرض سے پالیسی میں مستقل مزاجی کو برقرار رکھنا ایک انتہائی اہم جزو ہے۔کمپنی کو اس بات کا پوری طرح احساس ہے کہ کمپنی اپنے تمام شراکت داروں کے سامنے جوابدہ ہے اسی لئے کمپنی اپنی پالیسیوں میں مستقل مزاجی سے متعلق اٹھائے جانے والے اقدامات سے انھیں آگاہ بھی رکھتی ہے تاکہ اس مستقل مزاجی میں دوام پیدا کیا جا سکے، کمپنی کیجانب سے اس سلسلے میں کئی جہتوں کا انتخاب کیا گیا ہے جن میں معیشت، ماحولیات، صحت، تعلیم اور معاشرتی ذمہ داریاں شامل ہیں۔

i۔ گنے کے مقامی کاشتکاروں کی امداد کرنا اور انھیں بہتر معیار کے بیج اور کھاد فراہم کرنا تاکہ گنے کی فصل کے معیار اور مقدار میں اضافے کو ممکن بنایا جا سکے تاکہ اس کی بنیاد پر شوگر ملوں کیلئے مستقبل میں بہتر، وافر اور مستقل خام مال کی فراہمی کو ممکن بنایا جا سکے۔

ii۔ وطن عزیز کے دیہی علاقوں سے جہالت کا خاتمہ کرنا، اس سلسلے میں کمپنی ایک تعلیمی پروگرام کا آغاز کر چکی ہے اور اس پروگرام کے تحت کمپنی کی جانب سے ملز ایمپلائز کالونی سے متصل مقامات پر تعلیمی سہولیات فراہم کی جارہی ہیں جہاں ماہر اساتذہ کی زیر نگرانی رعایت کی بنیاد پر کمپنی کے ملازمین کے بچوں اور اردگرد کے علاقوں میں آباد لوگوں کے بچوں کو تعلیم دی جارہی ہے۔

iii۔ معاشرے کی صحت اور ماحولیات سے متعلق اہم ضروریات پر گہری نظر رکھنا تاکہ اس سلسلے میں اپنی ذمہ داریوں سے نبرد آزما ہوا جا سکے۔کمپنی حادثات کو شرح کو کم کرنے کی غرض سے پوری مستعدی کے ساتھ اپنے ذرائع بروئے کار لارہی ہے، اس سلسلے میں اہم ادویات کی کو فراہمی کو ممکن بنایا گیا ہے، ملوں کے احاطے میں سبزے اور صفائی ستھرائی کا خاص اہتمام کیا گیا ہے، ملازمین کی صحت سے متعلق ضروری اقدامات اٹھائے گئے ہیں اور کاروباری افعال کو سرانجام دینے کیلئے حفاظتی اقدامات کا اہتمام کیا جاتا ہے اور اس بات کا خیال رکھا جاتا ہے کہ ان اقدامات کا فائدہ کلی طور پر عوام الناس اور صارفین تک بھی پہنچایا جائے۔

iv۔ کمپنی کی کاوشوں کا مرکز ومحور بنیادی طور پر یہ ہے کہ کمپنی سے منسلک ملازمین اور کمیونٹیوں کے معیار زندگی کو بلند کیا جائے اور اس ضمن میں کاروباری افعال سرانجام دینے کے ماحول میں بہتری لائی جائے، ملازمین کیلئے کام کے ماحول میں حفاظتی اقدامات کو ممکن بنایا جائے، معاشرتی معیارات کا تعین کیا جائے، کم از کم اجرت کے اجراء کو ممکن بنایا جائے، بچوں سے مشقت لینے کے سلسلے میں سمجھوتے کو ناممکن بنایا جائے اور جبری مشقت کا قلعہ قمع کیا جائے۔

v۔ کمپنی مسلسل کوشش کرتی رہتی ہے کہ ملوں میں اور اردگرد کے ماحول میں سبزے کی مقدار کو بڑھایا جائے، ماحول کو صاف رکھا جائے اور نظم ونسق کے نظام کو بہتر بنایا جائے۔

vi۔ دیہی علاقوں میں رہنے والے لوگوں کو روزگار کے موقعوں سے فائدہ اٹھانے کیلئے مائل کرنا تاکہ ان موقعوں کی وجہ سے ان کی زندگیوں میں بھی تبدیلی آئے اور ان کا معیار زندگی بلند ہو۔

vii۔ کمپنی اپنے تمام ملازمین کے ساتھ جائز سلوک روا رکھتی ہے اور انھیں شوگر کی صنعت میں رائج معیارات کے مطابق مشاہرہ فراہم کرتی ہے۔ نیز کمپنی کی جانب سے سالانہ چھٹیاں، کام پر لانے اور لے جانے کیلئے ٹرانسپورٹ، طعام اور بہتر اور صحت افزاء ماحول میں کام کرنے جیسی سہولیات بھی فراہم کی جاتی ہیں اور ان سہولیات کے علاوہ ملازمین کیلئے گورپ انشورنس، اولڈ ایج بینفٹ، ایمپلائز ویلفیئر فنڈ اور ورکرز پرافٹ پارٹیسپیشن فنڈز جیسی مالیاتی سہولیات کا بندوبست بھی کیا گیا ہے۔

viii۔ کمپنی اس بات پر سختی سے یقین رکھتی ہے کہ ملازمین کے ساتھ اس کے معاملات ایمانداری اور بھروسے کے اصولوں پر مبنی ہوں اور یہ کہ ملازمین کی نجی زندگی میں دخل اندازی نہیں ہونی چاہیے۔

ix۔ کمپنی نے رواں سال کے دوران 1,200 ہزار کے عطیات فراہم کیے ہیں جبکہ گزشتہ سال فراہم کیے جانے والے عطیات کی مالیت 1,156 ہزار روپے تھی۔ ادا کی گئی ان رقوم میں ایسی کوئی رقم شامل نہیں ہے جو کسی ایسے شخص یا ادارے کو دی گئی ہو جس سے کسی ڈائریکٹر یا انکے ازواج کا کوئی مفاد وابستہ ہو۔

قومی خزانے میں حصہ

کمپنی اپنی آمدن سے ٹیکسوں، ریٹس اور ڈیوٹیز کی صورت میں قومی خزانے میں اپنا حصہ ملا کر قومی ترقی میں اپنا کردار ادا کر رہی ہے۔ اس کے علاوہ جب کبھی بھی حکومت کی جانب سے اجازت دی گئی کمپنی نے بیرون ملک چینی کی برآمد سے وطن عزیز کے لئے قیمتی زرمبادلہ بھی کمایا۔ کمپنی نے انکم ٹیکس، سیلز ٹیکس اور دیگر ٹیکسوں کی مدات میں قومی خزانے میں دوران سال رواں 222,324 ہزار روپے کی خطیر رقم جمع کروائی، جبکہ گزشتہ سال اس مد میں کمپنی کی جانب سے 255,818 ہزار روپے قومی خزانے میں جمع کروائے گئے تھے۔

سال کے اختتام کے بعد چند اہم واقعات

زمین کا عطیہ

کمپنی اپنی کارپوریٹ معاشرتی ذمہ داریوں کا جائزہ لیتی رہتی ہے اور اس سلسلے میں صحت کا معیار کا بلند کرنے، کام کے دوران خطرات کو کم کرنے سے متعلق اقدامات، ملازمین کی اور معاشرے کے دیگر افراد کی صحت سے متعلق اہم ادویات کی فراہمی جیسے اقدامات کا جائزہ لیا جاتا ہے تاکہ اس سلسلے میں کی جانے والی کوششوں کو بارآور بنایا جاسکے۔ سانگھڑ شوگر ملز کے قرب وجوار کے دیہاتوں میں آباد لوگوں کے علاوہ کمپنی کے ملازمین کو صحت سے متعلق بہتر سہولیات بہم پہنچانے اور ان سہولیات میں اضافہ کرنے کی غرض سے کمپنی نے وزارت اوورسیز پاکستانی ترقی وبرائے انسانی وسائل، ورکرز ویلفیئر فنڈ، حکومت پاکستان اسلام آباد سے بات کی ہے اور انھوں نے اس بات رضامندی ظاہر کی ہے کہ ورکرز ویلفیئر فنڈ سے سانگھڑ شوگر ملز کے احاطے میں پچاس بستر پر مشتمل ایک ہسپتال تعمیر کیا جائے اگر کمپنی اس سلسلے میں (مفت اور کسی رہن کی شرط کے بغیر) پانچ ایکڑ زمین عطیہ کرنے کیلئے تیار ہو اور اس زمین کو ورکرز ویلفیئر فنڈز، وزارت اوورسیز پاکستانی وترقی برائے انسانی وسائل حکومت پاکستان اسلام آباد کے نام ٹرانسفر کرنے کیلئے تیار ہو۔

کمپنی کے حصص داران نے غیر معمولی عام اجلاس میں 23 نومبر 2016 کو بورڈ ف ڈائریکٹرز کے اس فیصلے کی منظوری دے دی کہ سانگھڑ میں کمپنی کی کل زمین 320 ایکڑ میں سے پانچ ایکڑ زمین (مفت اور کسی رہن کی شرط کے بغیر) جس کی مالیت 2.5 ملین روپے بنتی ہے عطیہ کردی جائے۔ اس ضمن میں تفصیلات مالیاتی دستاویزات کے نوٹس نمبر 44.1 میں بیان کردی گئی ہیں۔

وزارت اوورسیز پاکستانی وترقی برائے انسانی وسائل، ورکرز ویلفیئر فنڈ زحکومت پاکستان اسلام آباد کے ساتھ پچاس بستروں پر مشتمل ہسپتال کی تعمیر کے معاہدے کی تکمیل کیلئے سانگھڑ شوگر ملز کے احاطے میں زمین ٹرانسفر کئے جانے کے معاملات تا حال تکمیل کے مراحل میں ہیں اور اس سلسلے میں کاغذات کی کاروائی مکمل کی جارہی ہے۔

کمپنی سیکرٹری کی تعیناتی

سال کے اختتام کے بعد کمپنی سیکرٹری جناب عبدالغفور عتیق نے استعفیٰ پیش کردیا، ان کا استعفیٰ یکم دسمبر 2016 سے انکی درخواست کے مطابق قبول کرلیا گیا۔ بعدازاں جناب محمد مبین عالم کو جناب عبدالغفور عتیق کی جگہ 6 دسمبر 2016 سے کمپنی کے سیکرٹری کے بطور تعینات کردیا گیا، اس تعیناتی کے سلسلے میں بذریعہ قرارداد بطریق ریزولوشن بورڈ آف ڈائریکٹرز سے منظوری حاصل کرلی گئی تھی اور بعد میں بورڈ آف ڈائریکٹرز نے اس کی باقاعدہ توثیق بھی کردی۔

مستقبل کے مواقع

پسائی کا سیزن برائے سال 17-2016 اپنے وقت پر شروع ہوچکا ہے۔ گنے کی فصل کی وافر پیداوار اور اس کے نتیجے میں چینی کی وافر پیداوار کو مدنظر رکھتے ہوئے امید کی جاسکتی ہے کہ سیزن کے اختتام پر چینی کا ذخیرہ طلب سے زیادہ ہوگا، ہوسکتا ہے کہ اکنامک کوآرڈینیشن کمیٹی کیا اجازت چینی کی برآمد کی جائے اور اس برآمد کی وجہ کی بدولت طلب سے زائد ذخیرے کو کنٹرول کرنے میں مددمل جائے۔ جیسا کہ پہلے اس بات کا ذکر کیا جاچکا ہے پیداواری صلاحیت کو بڑھانے کا کام زیر تکمیل ہے اور آپکی کمپنی کی انتظامیہ اس بات کا مصمم ارادہ رکھتی ہے کہ اس سیزن 17-2016 میں پیداوار بڑھانے کی آزمائش شروع کردی جائے گی۔

منافع کی تقسیم

بورڈ آف ڈائریکٹرز نے اپنے اجلاس منعقدہ 07 جنوری 2017 نقد منافع برائے سال 30 ستمبر 2016 بحساب ساٹھ پیسہ (0.60 روپے) یعنی 6% فی حصص دینے کی سفارش کی ہے۔ (بمطابق 2015: نقد منافع 2 روپے فی حصص یعنی 20%)

رقم کی تخصیص

حتمی منافع برائے سال 30 ستمبر 2015 بحساب 2 روپے فی حصص کا اعلان بورڈ آف ڈائریکٹرز نے منظور کیا تھا اور بعدازاں عام سالانہ اجلاس میں اس کی منظوری بھی حاصل کرلی گئی تھی۔ حصص داران کو ادا کئے جانے والے نقد منافع کی مد میں دوران سال 23,892 ہزار روپے کی رقم مختص کی گئی تھی۔ سرمایہ بمنی حصص میں ردوبدل کی دستاویز میں مختص شدہ اس رقم کا ذکر کیا جاچکا ہے۔

آڈیٹرز

موجودہ آڈیٹرز میسرز کرسٹن حیدر بھیمجی اینڈ کمپنی چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس آنے والے سالانہ اجلاس تک ریٹائر ہورہے ہیں اور اہلیت کے حامل ہونے کی وجہ سے انہوں نے اپنی خدمات دوبارہ پیش کرنے کی درخواست کی ہے۔ کوڈ آف کارپوریٹ گورننس کے قواعد کے مطابق آڈٹ کمیٹی کی سفارش پر بورڈ آف ڈائریکٹرز نے انکی دوبارہ تعیناتی بطور کمپنی آڈیٹر برائے سال 30 ستمبر 2017 کیلئے سفارش کی ہے۔

اظہار تشکر

آپکی کمپنی کے ڈائریکٹرز انتہائی مسرت کے ساتھ کمپنی کے تمام ایگزیکٹیو، افسران، ملازمین اور ورکروں کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں کہ انہوں نے فرض شناسی، اخلاص اور سخت محنت کا مظاہرہ کرتے ہوئے کمپنی کے تمام معاملات کو مستعدی کے ساتھ سرانجام دیا ہے اور امید کرتے ہیں کہ آئندہ بھی کمپنی کی پیداواری صلاحیتوں میں اضافے کیلئے یہ سب مل کر اللہ رب العزت کی مہربانی خاص سے اسی جوش و جذبے کا مظاہرہ کریں گے۔

ڈائریکٹرزان تمام سرکاری اہلکاروں، بینکاروں، غیر بینکاری اداروں، سپلائروں اور حصص داران کے بھی تہہ دل سے مشکور ہیں جن کا تعاون اور حمایت ہمیشہ کمپنی کی بہتری اور ترقی کیلئے شامل حال رہا۔

منجانب بورڈ آف ڈائریکٹرز

چیف ایگزیکٹیو

بمقام کراچی:07 جنوری 2017